37742 ـ نماز تراویح واجب نہیں

سوال

بغیر کسی شرعی عذر کے پورا رمضان ہی نمازتراویح کی ادائیگي نہ کرنے والے کا حکم کیا ہے ، اورکیا وہ گنہگارہوگا ؟

میں کمپنی ارامکو میں ملازمت کرتا ہوں بعض دن تو مجھے مغرب کے بعد بھی کام پر ہی رہنا پڑتا جس کی بنا پر مجھے وہیں افطاری کرنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے ، اہل سنت سے تعلق رکھنے والامیں ہی اکیلا شخص ہواورباقی سب لوگ شیعہ اوراسماعیلی فرقے سے تعلق رکھتے ہیں توکیا ان کےساتھ افطاری جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان اگر نماز تراویح کی ادائیگي نہ کرے تووہ گنہگار نہیں ہوتا چاہے وہ کسی عذر یا بغیر عذر کے ترک کرتا ہو کیونکہ نماز تراویح فرض و واجب نہیں بلکہ سنت مؤکدہ ہیں جسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ادا کیا اوراس پر ہمیشگي کی ہے اورمندرجہ ذیل قول میں مسلمانوں کو بھی اس پر عمل کرنے کا رغبت دلائي ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے بھی رمضان المبارک میں ایمان اوراجروثواب کی نیت سے قیام کیا اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کردیے جاتے ہیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (37) صحیح مسلم حدیث نمبر (760) ۔

لھذا کسی بھی مسلمان کے لائق نہیں کہ نماز تراویح ادا نہ کرے ، بلکہ اگر وہ امام کے ساتھ مسجد میں ادا نہیں کرسکتا تو اسے چاہیے کہ وہ گھر میں نماز تراویح ادا کرے ، اورپھر اگر وہ سنت کے مطابق گیارہ رکعت نہیں ادا کرسکتا تو آسانی سے جتنی رکعتیں ادا کرسکتا ہے چاہے وہ دو رکعت ہی پڑھے ادا کرنی چاہییں اور آخر مین وتر ادا کرے ۔

واللہ تعالی اعلم ۔

رہا مسئلہ شیعہ اوراسماعیلیوں کے ساتھ افطاری کرنا ، توہم گزارش کریں گے کہ اگر ان کےساتھ افطاری کرنے میں کوئي شرع مصلحت ہوکہ اس میں ان کے لیے تالیف قلب ہو اورانہیں سنت پر عمل پیرا ہونے کی دعوت دی جاسکے اورجن بدعات پر وہ عمل پیرا ہیں انہیں ترک کرنے کی دعوت دی جاسکتی ہو توایسا کرنا مشروع ہے ۔

لیکن اگر آپ دیکھیں کے ان کے ساتھ افطاری کرنے میں کوئي مصلحت نہیں توافضل اوربہتر یہی ہے کہ آپ ان کے ساتھ افطاری نہ کریں اوران کی بدعات کی بنا پر ان سے اجتناب کریں تا کہ یہ خدشہ پیدا نہ ہو کہ وہ آپ کو شبہات میں ڈال دیں اورآپ کواس کے باطل ہونے کا علم نہ جس کی وجہ سے آپ بھی گمراہی کے قریب جا نکلیں اورفتنہ میں پڑ جائیں ۔

واللہ اعلم .